دعوات عبدیت حق

ضبط و ترتیب: ادارۂ الحق

ارشادات شیخ الحدیث مولانا عبدالحق مدظلہ

تجدید عہد

پچھلے ماہ کے شائع شدہ خطاب (عید الفطر ۱۳۹۵ھ) کا بقیہ حصہ

ناقابل برداشت فلمیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے صحابہؓ کے بارہ میں فلم برداشت کرنا مسلمانوں کیلئے ناممکن ہونا چاہیئے۔ یہ جو آج عید کے دن سینماؤں میں جاؤ گے۔ اور یہ کنجریاں یہ ننگے مرد اور ننگی عورتیں بدمعاش اور خبیث لوگوں کے مراکز سینما ہال کیا اب ان میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نام پر فلمیں لگائی جائیں گی۔؟ نعوذ باللہ نعوذ باللہ نعوذ باللہ۔ میں تو کہتا ہوں کہ اللہ ہمیں اس وقت زندہ ہی نہ رکھے کہ حضور اقدسؐ اور صحابہؓ کی تصویروں کو فلموں میں ناچ گھروں میں پیش کیا جائے۔ میں مسلمانوں سے عرض کروں گا کہ پہلے بھی مسلمانوں کی بیداری کی وجہ سے ایسے ارادے خاک میں ملا دئیے گئے تھے اور اب بھی یہ جو فلم کروڑوں ڈالروں سے اور کافروں کی مشترکہ کوششوں سے بن رہی ہے۔ تو کیا تم لوگ اس کو برداشت کرو گے۔؟ واللہ ہم اس پر لعنت بھیجتے ہیں۔ ہم لیبیا کی حکومت سے بھی اپیل کرتے ہیں اور اپنی حکومت سے بھی عرض کرتا ہوں کہ خدا کے لئے دینی مصلحتوں کو دنیاوی مفادات پر مقدم رکھئے اور یہ ٹھیک ہے کہ لیبیا ہمارا مسلمان بھائی ہے۔ ہمارے تعلقات ہیں اور شاید وہ ناسمجھی سے ایسے کام میں تعاون کر رہا ہے۔ لیکن اگر وہ اس فلم کو برداشت کرتا ہے تو ہم تمام مفادات کے باوجود مقاطعہ کیلئے تیار ہوں گے۔ اور ہم اس ملک میں حضور اقدسؐ اور ازواج مطہرات جو ماؤں سے ہزار درجہ زیادہ قابل احترام ہیں کی فرضی تصویروں کو فلموں میں نمائش کے لئے تیار نہیں ہوں گے۔

اہل اکوڑہ کو دینی خدمت کی تاکید تیسری بات آپ سے یہ عرض کر رہا ہوں کہ آپ لوگوں نے علم کی بڑی قدر کی جس کی وجہ سے آپ کے شہر میں دارالعلوم میں لاکھوں روپیہ دین کی اشاعت پر خرچ ہو رہا ہے۔ جو پاکستان اور بیرون پاکستان سے اہل درد بھیجتے رہتے ہیں کہ اکوڑہ خٹک والوں پر انہیں اعتماد ہے۔ یہ اعتماد معمولی بات نہیں کہ ـــــ دنیا کے مسلمان تم پر ہزاروں روپے کا اعتماد کرتے ہیں۔ بیس بیس ہزار روپیہ کا چیک بھیج کر نام ظاہر کرنے کی اجازت بھی نہیں دیتے۔ تو مجھے معلوم نہیں کہ آئندہ سال میں رہوں یا نہ رہوں مگر یہ جو دین کی خدمت ہو رہی ہے۔ اور جو اعتماد تم لوگوں پہ اور جو حسن ظن سارے ملک کا قائم ہے۔ اس اعتماد اور اعتبار کو کم نہ کریں اور دین کی خدمت اور بقاء کے لئے ہر قربانی کو ہمیشہ تیار رہیں۔

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین۔

■■